سوال

میں خلیجی ممالک میں ملازمت کرتا ہوں اور میری بیوی ایک ایشائی ملک میں رہتی ہے ،مجھے شک تھا کہ ہوسکتا ہے میری بیوی میری غیر موجودگی میں کسی دوسرے سے تعلقات رکھتی ہو، اس لیے میں نے اجنبی بن کر اور نام تبدیل کر کے بیوی کو ٹیلی فون کیا اور اس سے بات چیت کی وہ یہی سمجھتی رہی کہ میں کوئی اور شخص ہوں میں نے اس سے بات چیت کرتے ہوئے یہی معلوم کیا کیونکہ کچھ مخصوص امور میں بات چیت بھی کی تھی حتی کہ میں نے کوشش کی کہ وہ کچھ گناہ کا بھی ارتکاب کرے ، بالآخر بات چیت کا نتیجہ یہی نکلا کہ وہ بری ہے ، اور اللہ کا خوف رکھنی والی عورت ہے اس سے میرے دل کو سکون ہوا، میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آیا میں نے اس سے نام بدل کر جو بات چیت کی ہے کہیں وہ گناہ کا باعث تو نہیں ہے ؟ کیونکہ میں نے اس کے اعتقاد بنا دیا تھا کہ جس سے وہ بات چیت کر رہی ہے وہ اس کا خاوند نہیں بلکہ ایک اجنبی شخص ہے ، تو کیا اس طرح میں نے اسے مخصوص امور میں بات چیت کرنے پر ابھارنے میں گناہ کا ارتکاب تو نہیں کیا ، حالانکہ کوئی اور شخص نہیں تھا ؟ کیا میرا اپنے آپ کو کوئی اور شخص ظاہر کرنے کے بارہ میں روز قیامت سوال تو نہیں ہوگا ؟ برائے مہربانی آپ مندرجہ بالا سوالات کا جواب ضرور دیں ، کیونکہ مجھے اندر ہی اندر اللہ کا خوف کھائے جا رہا ہے ، اور میں گناہ کا احساس کر رہا ہوں ؟

جواب

ہر قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد از اں :

مسلمان کے بارہ میں حسن ظن کا مظاہرہ کرنا چاہیے ، اگر کوئی وشک وشبہ نہ پایا جاتا ہو تو مسلمان کو سلامتی وبری پر ہی محمول کیا جائے

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اے ایمان والوبہت بدگمانیوں سے بچو یقین جانو کہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں ، اور بھید نہ ٹٹولا کرو الحجرات (12) .

قرآن مجید کا یہ ادب راحت وسعادت اور اطمنان کے اسباب میں سے ہے ، کیونکہ بدگمانی اور سوء ظن کے نتیجہ میں تفتیش وتلاش کی جاتی ہے ، اور بعض اوقات جاسوسی تک بھی معاملہ جا پہنچتا ہے ، یا پھر ایسے عمل کی طرف جو آپ کر چکے ہیں

حالانکہ ایسا کرنا غلط ہے ، کیونکہ ایسا کرنے سے بیوی میں جرات پیدا ہوگی کہ وہ مخصوص امور میں دوسرے لوگوں سے بات چیت کرے ، جیسا کہ آپ بیان کر چکے ہیں

رہا مسئلہ نام تبدیل کر کے بیوی کے ساتھ بات چیت کرنا تو بذاتہ یہ گناہ نہیں ، بلکہ ایسا کرنے اور اس کے نتیجہ میں جو کچھ مرتب ہوگا اس کے متعلق دیکھا جا ئیگا کہ اگر تو بغیر کسی دلیل اور قرائن کے اس نے سوء ظن اور بدگمانی کی بنا پر ایسا کیا ہے تو اس میں اللہ سبحانہ وتعالی کے حکم کی مخالفت ہے ، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے سوء ظن رکھنے سے منع فرمایا ہے

اور پھر بیوی کو کسی گناہ کے کام میں ڈالنے کی کوشش کرنا بھی غلط ہے ، چاہے بیوی کو آزمانے کے لیے ہی ایسا کیا جائے ، فرض کریں اگر بیوی اس کی بات مانتی ہوئی گناہ کر بیٹھتی ہے تو یہ اس بات کی دلیل نہیں ہوگی کہ وہ غلط کاری کرتی رہی ہے ، اور اس نے اس سے قبل بھی اس گناہ کا ارتکاب کیا ہے ، کیونکہ جب نفس کو بہلایا پھسلایا جائے اور اس کے سامنے گناہ کو مزین کر کے پیش کیا جائے تو وہ کمزور ہوجاتا ہے

اس سے یہ واضح ہوا کہ ایسا طریقہ اختیار کرنا فائدہ مند نہیں ہے ، بلکہ الٹا نقصاندہ ہوسکتا ہے ، بیوی کو معصیت ونافرمانی پر ابھار رہا ہے ، اور شک کرنے والا حقیقت حال سے واقف ہوئے بغیر ہی اپنے شک میں اضافہ کرتا رہا ہے

اس سے زیادہ بہتر یہ ہے کہ آپ بیوی سے رابطہ رکھ کراوراس کے پاس جاکراس کی خیال رکھیں، اوراسے نیکی و عمل صالح کی دعوت دیں، اورایسا عمل بتائیں جواس کے ایمان کی زیادتی اور تقویت کا باعث ہو

اور آپ بیوی کواپنے گھروالوں کے قریب رہائش بنا کردیں، یا پھرایسی جگہ رکھیں جہاں نیک وصالح پڑوسی ہوں کیونکہ یہ چیزاستقامت کا باعث ہے، اور شر و برائی سے دور رہنے میں ممدومعاون ثابت ہوتی ہے

پھراس سب کچھ سے بھی اہم یہ ہے کہ مال ودولت کے حصول کی کوشش میں آپ بیوی سے زیادہ عرصہ دورمت رہیں، بلکہ حسب استطاعت اپنے سفر کے عرصہ میں کمی پیدا کریں، چاہے اس کے لیے آپ کومال زیادہ بھی خرچ کرنا پڑے، یا پھر کمائی میں کمی کریں، اوراپنی بیوی کا زیادہ خیال رکھیں، اس کی عفت و عصمت کا خیال رکھیں، اوراس کے حقوق کی ادائیگی کریں، یہ سب سے زیادہ واجب ہے

مزید آپ سوال نمبر(13318)اور(145815)کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

149085